السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈنمارک کے ایک علاقے میں سٹی کونسل نے مسلمانوں کو بطور قبرستان ایک قطعہ زمین کی پیشکش کی ہے لیکن ساتھ یہ شرط بھی رکھی ہے کہ اگر راستہ یا سڑک بنانے کی ضرورت پڑی تو قبرستان میں سے اس غرض کے لیے جگہ لے لی جائے گی۔ کیا ہم ایسی شرط قبول کرسکتے ہیں؟ توپھر کیا وہاں پر مدفون افراد کی لاشوں کو کسی دوسرے قبرستان میں منتقل کیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ضرورت کی بنا پر ایک مسلمان کی لاش یا اس کی باقیات کو کسی دوسرے قبرستان میں منتقل کیا جاسکتا ہے کیونکہ حاجت عامہ کو ضرورت شمار کیا گیا ہے۔ پبلک کے فائدے کے لیے یا مسلمانوں کے عمومی فائدے کے لیے اگر راستے کی یا کسی دوسرے مفید کام کی ضرورت پڑ جائے تو پھر ایسا کرنا جائز ہوجاتا ہے، اس لیے ڈنمارک کے مسلمان اس شرط کو قبول کرسکتے ہیں، اس لیے کہ شرائط اصلاً جائز ہیں، الا کہ ایسی شرط ہو جس سے حلال حرام ہوجائے اور حرام حلال میں تبدیل ہوجائے۔ ایک مسلمان کی باقیات کو دوسرے قبرستان میں منتقل کرتے وقت پوری احتیاط برتی جائے اور لاش پوارا احترام کیا جائے۔ واللہ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

جنازے کے مسائل، صفحہ: 310

محدث فتویٰ